إنّ الفضل بيد الله يؤتيه من يشاء ۔ عسى أن يبعثك ربك مقاماً محموداً

رجسٹرڈ ایل نمبر [illegible]

ٹیلیفون نمبر ۱۹

روزنامہ

الفضل

قادیان دارالامان

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ الفضل قادیان

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN.

یوم جمعہ

جلد ۲۸	۳۰ ذوالحجہ ۱۳۵۸ھ	۹ ماہ تبلیغ ۱۳۱۹ ہش	۹ فروری ۱۹۴۰ء	نمبر ۳۱

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

أعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ — ھو الناصر

مَنْ اَنْصَارِیْ اِلَی اللّٰہِ

رقم فرمودہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

دوستوں کو معلوم ہے۔ کہ سال ششم کے وعدوں کے لکھوانے کی مدت قریب الاختتام ہے۔ یہ سال دس سالہ تحریک کے نصف آخر کا پہلا سال ہے۔ اس لئے خاص اہمیت رکھتا ہے۔ اور احباب کو چاہیئے۔ کہ اس وقت کی نزاکت کو محسوس کرتے ہوئے خاص توجہ سے نئے وعدے کرنے اور سابق وعدوں کو پورا کرنے کی طرف توجہ کریں۔ احباب کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ:۔

۱۔ آپ لوگوں نے خلافت جوبلی کی تقریب منا کر اور احمدیہ جھنڈے کی تجویز کر کے خدمتِ اسلام کا ایک نیا عہد کیا ہے۔ جو آپ کے مونہہ نے کہا۔ آپ کا عمل اس کے مطابق۔ بلکہ اس سے بھی بڑھ کر ہونا چاہیئے:۔

۲۔ دُنیا اس وقت ایک خطرناک جنگ میں مبتلا ہے جس کے اسباب مادی ہیں۔ ایک مومن کو ان لوگوں کی قربانیوں کو دیکھ کر غیرت میں آنا چاہیئے۔ اور اُن سے بڑھ کر قربانیوں کا نمونہ دکھانا چاہیئے:۔

۳۔ مومن کا قدم کبھی پیچھے نہیں پڑتا۔ بلکہ آگے پڑتا ہے۔ ہر وہ شخص جس نے تحریک جدید میں حصہ لیا۔ اس کا ایمان اس سے مطالبہ کرتا ہے۔ کہ وہ اس سے زیادہ وعدہ کرے اور زیادہ عمدگی سے ادا کرے۔ اور جس نے پہلے وعدہ نہیں کیا۔ یا ادا نہیں کیا۔ اس کا ایمان تقاضا کرتا ہے۔ کہ وہ اب وعدہ کرے۔ یا پہلے وعدہ کو جلد سے جلد پورا کرے۔

۴۔ احباب کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ وہ اس تحریک میں حصہ لے کر اشاعتِ اسلام کی مستقل عمارت کی بنیاد رکھتے ہیں۔ اور جو خدا کے لئے گھر بناتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے لئے دُنیا اور آخرت میں گھر بناتا ہے:۔

۵۔ ہماری اولادیں خدا انہیں نیک کرے، ہو سکتا ہے۔ کہ ہمارے لئے بُری یادگار رہوں۔ لیکن یہ یادگار وہ ہے۔ کہ ہمیشہ ثواب اور عزت کا موجب ہوگی۔ اور بعید نہیں۔ کہ اس یادگار کے طفیل اللہ تعالیٰ ہماری اولادوں کو بھی نیک ہی رکھے:۔

۶۔ پس اے دوستو! مرنے سے پہلے اور وقت کے ہاتھ سے نکل جانے سے پہلے اس تحریک میں حصہ لے لو۔ کہ اس امت پر یہ دن پھر نہ آئیں گے۔

۷۔ آج خدا تعالیٰ کی رحمت کے دروازے کُھلے ہیں کل خدا جانے کیا حال ہوگا۔ پس ہمت کرو۔ اور اس عظیم الشان تحریک میں ہمت سے بڑھ کر حصہ لے کر ثوابِ دارین حاصل کرو:۔

۸۔ یہ نہ انتظار کرو۔ کہ دُوسرے آگے بڑھیں۔ تو قدم اٹھاؤ گے۔ اگر آپ کے عہدہ دار سُست ہیں۔ تو خود ہی وعدہ لکھ کر بھجوا دیں۔ بلکہ دُوسروں کو بھی تحریک کریں۔ تاکہ دوسروں کے ثواب میں بھی حصہ دار ہو جائیں:۔

۹۔ تحریک جدید کے عہدہ داروں کو اپنی ذمہ داری کا احساس چاہیئے۔ کہ اپنی زندگی کے ایام میں سے اِن چند ایام کو تو خدا تعالیٰ کے لئے وقف کر دیں۔

۱۰۔ یاد رہے۔ کہ وعدہ لکھوانے کی آخری مدت ہندوستان کے لئے ۱۵۔ فروری ہے۔ اور وعدہ ڈاک میں ڈالنے کی آخری مدت ۱۶۔ فروری ہے:۔

اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو:۔ والسّلام،

خاکسار:۔ مرزا محمود احمد۔

قادیان ۷ ماہ تبلیغ ۱۳۱۹ ہش۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت کان میں درد کی وجہ سے ناساز ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب ابن حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو اب خدا کے فضل سے صحت ہے۔

افسوس مولوی محمد عبدالعزیز صاحب انسپکٹر بیت المال کی والدہ صاحبہ بعمر اسی سال وفات پاگئیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور مرحومہ کو مقبرہ بہشتی میں دفن کیا گیا۔ بلندی درجات کے لئے دعا کی جائے۔

منشی محمد حسین صاحب محلہ دار الفضل کی لڑکی حفیظہ بعمر ۵ سال بعارضہ نمونیہ فوت ہوگئی اناللہ وانا الیہ راجعون دعائے نعم البدل کی جائے۔

۹ فروری کے جمعہ کے اجتماع میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا ارشاد

مَنْ اَنْصَارِیْ اِلَی اللّٰہِ ہر جگہ سنایا جائے

تمام جماعتوں کے خطیب اور امام الصلوٰۃ سے گزارش ہے کہ ۹ فروری ۱۹۴۰ء کے جمعہ کے اجتماع میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد من انصاری الی اللہ سنادیں۔ اور اچھی طرح احباب کو وعدوں کے بارے میں بتادیں۔ تا احباب ۱۵ فروری تک اپنے وعدے بھجوادیں۔ اور کوئی غلط فہمی کی وجہ سے محروم نہ رہ جائے۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

کارکنان جماعت ہائے احمدیہ پنجاب کے لئے ضروری اعلان

الیکشن پنجاب اسمبلی ۱۹۴۱ء کے لئے تیاری شروع کر دی جائے

جو کام وقت پر نہیں کیا جاتا۔ اس کے لئے آخری گھڑی میں جو کوشش اور دوڑ دھوپ کی جاتی ہے۔ وہ بالعموم رائگاں جاتی۔ اور حتمی نتائج کی توقع رکھنا تو درکنار بلکہ ناگوار نتائج پیدا ہوتے ہیں۔ اس لئے احباب کو چاہیئے۔ کہ بڑی احتیاط کے ساتھ ابھی سے اپنے اپنے مقامات پر اپنے طور پر احمدی ووٹرز کی فہرستیں تیار کرلیں۔ اور پھر اس بات کا پورا اہتمام کریں۔ کہ مقامی سرکاری ملازمین پٹواری وغیرہ نے پوری دیانت داری سے احمدی ووٹران کو اپنی فہرستوں میں رکھا ہے یا نہیں اگر کسی کی طرف سے کوتاہی صادر ہو تو جہاں اس کا علم فوراً حکام بالا کو تحریراً دیں۔ اس کے متعلق مجھے بھی اطلاع فوراً بھجوادیں۔ ازبس تاکید ہے۔

ناظر امور عامہ قادیان

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

بیرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ پر ۱۴ دسمبر ۱۹۳۹ء تک بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے۔

No.	Name	No.	Name
675	Mr Wali Kareem U.S.A.	693	Hasan Sahib Lagoos
676	Ruth King Chicago	694	Musa Sahib Ondo W. Africa
677	Mrs. Pearl Farbor-	695	Osemotu Kupo Sahib "
678	Mr Always Daren Chicago	696	Ahmadi Tabora
679	Mr. Ivory Everett.	697	Jumaa Sb "
680	Sultan Arisok Youngstown	698	Mohd Bakhish Nairobi
681	Halima Foorook Youngstown	699	Noersan Batavia
682	Mr. Rahmatu Aslam Youngstown	700	Yarad Boesoons Batavia Java
683	Azeez Ahmad Woodline Ave Struthers	701	Mohd Yar "
684	Lateef Ahmad Woodline Ave. Struthers	702	Sarimoenah "
685	Abdo Rasool Youngstown Ohio	703	Innat Abdur Rahma
686	Rabia Kathoon Youngstown Ohio	704	Oneng "
687	Jimal Hasan "	705	Sarmim "
688	Hameeda Farhat "	706	Sadiman "
689	Ghalam Ahmad Youngstown Ohio	707	Abdul Kadir "
690	Ameer Ali "	708	Foing "
691	Soffia Farook "	709	Railin "
692	Abdul Azeez Lagoos	710	Ensong "
		711	Abdul Latif "
		712	Noerhadi "
		713	Dachlan "
		714	Mohd Ali Sb Singapore
		715	Mohd Abdul Hamid Singapore
		716	Ghulam Nobi "
		717	Bibi gul Rafan "
		718	Nur Ahmad "

انجمنہائے احمدیہ صوبہ سندھ کے لئے ضروری اعلان

انجمن ہائے احمدیہ صوبہ سندھ کا اجلاس ۱۸-۱۹-۲۰ فروری کو قرار پایا ہے۔ ممبران کی خدمت میں ایجنڈا ارسال کیا جا رہا ہے۔ تمام ممبران سے درخواست ہے۔ کہ وقت معین پر کراچی پہونچ جائیں۔ خاکسار محمد عبداللہ خان پراونشل امیر صوبہ سندھ ۱۲ کوئینس کورٹ ڈرگ روڈ

جناب مولوی محمد علی صاحب سے دو باتیں

مولوی محمد علی صاحب امیر غیر مبائعین اور ان کے رفقاء ہمیشہ اس بات کا فخریہ ذکر کرتے رہتے ہیں۔ کہ انہوں نے مرکزِ احمدیت سے الگ ہونے کے بعد اسلام اور احمدیت کی خدمت کے لئے ایسے کارہائے نمایاں سرانجام دیئے ہیں۔ جن کا جماعت احمدیہ ہرگز مقابلہ نہیں کر سکتی۔ میں اس بات کو دوسرے وقت پر چھوڑتا ہوں۔ کہ کس جماعت نے اسلام اور احمدیت کی حقیقی خدمت کی ہے۔ اور کر رہی ہے۔ جناب مولوی محمد علی صاحب سے دو باتیں کہنا چاہتا ہوں:۔

اول یہ کہ مولوی صاحب! آپ نے کبھی اس امر پر بھی غور کیا ہے۔ کہ آپ کے کارہائے نمایاں بارگاہ الٰہی میں کیوں قبول نہیں ہوتے۔ ان کے نتیجہ میں چاہیئے تو یہ تھا۔ کہ اللہ تعالےٰ کی جناب میں آپ کو جماعت احمدیہ کے خلیفہ اور امام ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی نسبت زیادہ قرب حاصل ہو جاتا اور اس کی مخلوق میں آپ کی قبولیت زیادہ رکھ دی جاتی۔ مگر نتیجہ بالکل الٹ ہے۔ آپ بزعم خویش اسلام اور احمدیت کی ترقی کے لئے لگے جا رہے ہیں۔ مگر دُنیا آپ کی طرف توجہ ہی نہیں کرتی۔ اس کے مقابلہ میں اللہ تعالےٰ نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی آواز میں ایسا اثر اور برکت رکھدی ہے۔ کہ حضور کی جلسہ سالانہ کی تقریر کو ہی سُنکر سینکڑوں انسان احمدیت کے قبول کرنے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں۔ آپ کی تقریریں تو الگ رہیں۔ آپ کے ترجمۂ قرآن۔ اور دوسری تصانیف کو دیکھ کر بھی لوگوں کو احمدیت کی صداقت کا یقین نہیں آتا۔ اگر شک ہو۔ تو اس امر کا مقابلہ کر کے دیکھ لیں۔ کہ قادیان سے الگ ہونے کے بعد کس قدر افراد نے آپ کے ہاتھ پر بیعت کر کے احمدیت قبول کی۔ اور کس قدر افراد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کر کے دامنِ احمدیت سے وابستہ ہوئے ہیں:۔

مولوی صاحب! آپ اگر غور کریں تو اس ایک امر سے ہی حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صداقت آپ پر واضح ہو جائے۔ ہر سال جتنی تعداد جلسہ سالانہ کے موقعہ پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ہاتھ پر بیعت کرنے والوں کی ہوتی ہے۔ اتنی تعداد آپ کے جلسہ سالانہ کے سارے حاضرین کی نہیں ہوتی۔ اور دورانِ سال میں داخلِ سلسلہ ہونے والوں کی تعداد الگ ہے:۔

شائد آپ صداقت کی اس واضح ثبوت کو جھٹلانے کے لئے اپنی عادت کے مطابق کہیں۔ کہ تعداد کی زیادتی صداقت کا کوئی معیار نہیں ہو سکتا۔ مگر یہ آپ کی سراسر غلطی ہوگی۔ آپ کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام دُنیا میں اس لئے تشریف لائے تھے۔ کہ تا دُوسرے تمام ادیان پر اسلام کو غالب کریں۔ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ کا اہم مشن آپ کے سپرد تھا۔ اب آپ غور فرمائیں۔ کہ یہ مشن کس کے ذریعہ پُورا ہو رہا ہے۔ آپ کے ذریعہ سے یا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ذریعہ۔ آپ جو بزعم خویش دن رات حضرت احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مشن کو کامیاب بنانے کے لئے ان تھک کوشش کر رہے ہیں۔ کیا اس لئے کر رہے ہیں۔ کہ کوئی شخص آپ کے ذریعہ سلسلۂ احمدیہ میں داخل ہو کر آپ کی تعداد کو نہ بڑھائے۔ یا اس لئے کہ آپ کی تعداد میں اضافہ ہو۔ اگر حقیقت یہ ہے۔ کہ آپ کی بھی یہی دِلی خواہش ہے۔ کہ آپ کی پارٹی بھی تعداد کے لحاظ سے ترقی کرے۔ تو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کرنے والوں کی تعداد میں روز افزوں اضافہ آپ کی صداقت کی دلیل کیوں نظر نہیں آتا:۔

مولوی صاحب! یاد رکھیے۔ جماعت کی تعداد میں اضافہ محض اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہی ہو سکتا ہے۔ انسانی تدابیر کچھ نہیں کر سکتیں۔ مقلّب القلوب اللہ تعالےٰ کی ذات ہے۔ اور دلوں کا پھیرنا اسی کا کام ہے۔ خدا تعالےٰ اگر چاہتا۔ تو آپ کو اس نعمت اور فضل سے ہرگز محروم نہ کرتا۔ کہ آپ ہزار کوشش کرتے ہیں۔ مگر لوگ آپ کی پروا نہیں کرتے۔ اور تو اور۔ آپ کی اپنی پارٹی ہی آپ کی آواز پر اس طرح کان نہیں دھرتی۔ جس طرح سیدنا حضرت محمود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی آواز پر حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی جماعت اپنا تن۔ من۔ دھن سب کچھ قربان کر رہی ہے۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز مخالفین کے مقابلہ میں خدا تعالےٰ کی تائید اور نصرت کا ذکر کرتے ہُوئے فرماتے ہیں ؎

ماننے والے مرے بڑھ کے رہیں گے تم سے
یہ قضا وُہ ہے جو بدلے گی نہ تدبیروں سے
مجھ کو حاصل نہ اگر ہوتی خدا کی امداد
کب کے تم چھید چکے ہوتے مجھے تیروں سے
ایک تنکے سے بھی بدتر تھی حقیقت میری
فضل نے اس کے بنایا مجھے شہتیروں سے
تم بھی گر چاہتے ہو کچھ تو جھکو اس کی طرف
فائدہ کیا نہیں اس قسم کی تدبیروں سے

دوسری بات یہ ہے۔ کہ ہم ہمیشہ غیر مذاہب کے مقابلہ میں اسلام کو سچا ثابت کرنے کے لئے یہ دلیل پیش کیا کرتے ہیں۔ کہ اسلام کی صداقت کا ایک واضح اور بیّن ثبوت یہ ہے کہ مذہب کی ایک بڑی غرض خدا تعالےٰ سے ہمکلامی کا شرف حاصل ہوتا ہے جس سے ظاہر ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کو اب یہی راہ پسند ہے۔

پس یہ فخر صرف اہلِ اسلام کو ہی کو حاصل ہے۔ کہ ان میں سے برگزیدہ لوگوں کو اللہ تعالےٰ ہمکلامی کا شرف بخشتا ہے۔ اور ان سے مہربانی کا سلوک کرتا ہے:۔

یہ فضیلت بھی حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز ہی کو حاصل ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کو اللہ تعالےٰ نے بچپن سے ہی اپنی ہم کلامی کا شرف بخشا۔ اور اب تک اس کا یہ سلوک برابر حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ساتھ چلا آتا ہے۔ اور نہ صرف حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ساتھ بلکہ حضور کی جماعت کے متعدد افراد کے ساتھ اس کا یہی سلوک ہے۔

مگر آپ کو یہ سعادت نصیب نہ ہُوئی اگر ہوئی ہے۔ تو مہربانی فرما کر آپ اپنا کوئی الہام پیش کریں۔ جو کافی عرصہ پیشتر آپ کی طرف سے شائع کر دیا گیا ہو۔ اور پھر پُورا بھی ہو چکا ہو۔ تا یہ ظاہر ہو سکے۔ کہ آپ کے ساتھ بھی اللہ تعالےٰ کی مہربانی کا سلوک ہے:۔

ہاں اگر آپ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا کوئی ایسا الہام معلوم کرنا چاہیں۔ تو میں آپ کی خدمت میں حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ایک الہام پیش کر دیتا ہُوں۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے خواجہ کمال الدین صاحب کو مخاطب کرتے ہُوئے لکھا تھا:۔

”خواجہ صاحب آپ نے لکھا ہے۔ کہ آپ الہام سے مصلح موعود ہونے کا دعوےٰ کریں۔ تو میں پھر کچھ نہ بولوں گا۔ اگر آپ نے یہ بات سچ لکھی ہے۔ تو میں آپ کو بتاتا ہُوں۔ کہ اللہ تعالےٰ نے مجھے بار بار بتایا ہے۔ کہ میں خلیفہ ہُوں اور یہ کہ وُہ میرے مخالفوں کو آہستہ آہستہ میری طرف کھینچ لائے گا۔ یا تباہ کر دیگا۔ اور ہمیشہ میرے متبعین میرے مخالفوں پر غالب رہیں گے۔“ (القول الفصل)

مولوی صاحب! غور فرمایئے۔ یہ الہام کس صفائی سے پُورا ہُوا ہے۔ درحقیقت آپ کے لئے یہ ایک عظیم الشان نشان ہے۔ کاش آپ اس سے فائدہ حاصل کریں:۔

خاکسار عبدالقادر۔ مولوی فاضل قادیان

تاریخ اسلام

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد خلافت میں

منافقین کی فتنہ انگیزی

عبداللہ بن سبا کا اٹھایا ہوا فتنہ جب بڑھنے لگا۔ اور مختلف عمال کی شکایتیں مدینہ منورہ میں پہونچیں۔ تو صحابہ کرام رضؓ ایک وفد کی صورت میں حضرت عثمان رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے ملے۔ اور عرض کیا۔ کہ موجودہ شورش کو ختم کرنے کی کوئی تدبیر ہونی چاہیئے۔ آخر قرار یہ پایا۔ کہ بعض ثقہ لوگوں کو تحقیق کے لئے بھیجا جائے۔ اور براہ راست حالات کا علم حاصل کر کے دریافت کیا جائے۔ کہ آیا یہ شکایتیں درست ہیں یا نہیں؟ اس پر اسامہ بن زید کو بصرہ۔ محمد بن مسلمہ کو کوفہ عبداللہ بن عمر کو شام اور عمار بن یاسر کو مصر بھیجا گیا۔ یہ لوگ گئے۔ اور تحقیق کے بعد انہوں نے رپورٹ کی کہ ہر جگہ امن ہے۔ مسلمانوں کی آزادی کہیں بھی تلف نہیں ہو رہی۔ اور نہ حکام کی طرف سے ان پر کوئی ظلم ہو رہا ہے۔ ان سب کا متفقہ طور پر یہ فیصلہ کرنا کہ حکام عدل و انصاف سے کام لے رہے ہیں۔ اس امر کی واضح دلیل ہے۔ کہ یہ سب فساد چند فتنہ پرداز لوگوں کی شرارت اور انگیخت کا نتیجہ تھا۔ ورنہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالےٰ عنہ اور آپ کے قائم کردہ امراء میں کوئی نقص نہ تھا۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے اسی پر بس نہ کیا۔ بلکہ بعد میں باوجود اس علم کے کہ حکام کی طرف سے کوئی ظلم نہیں ہو رہا۔ ایک خط تمام علاقوں کی طرف بھیجا۔ اس خط کا مضمون یہ تھا۔ کہ میں جب سے خلیفہ ہوا ہوں۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر میرا شیوہ رہا ہے۔ مگر میرے پاس اس قسم کی خبریں پہونچ رہی ہیں۔ کہ میرے مقرر کردہ عامل لوگوں پر ظلم کرتے اور ان کے حقوق کی ادائیگی میں انصاف سے کام نہیں لیتے۔ میں نے تمام عاملوں کے پاس احکام روانہ کر دیئے ہیں۔ کہ وہ اس دفعہ حج میں شریک ہوں۔ اور میں اس اعلان کے ذریعہ تمام لوگوں سے خواہش رکھتا ہوں کہ اگر ان میں سے کسی پر ظلم ہوا ہو۔ تو وہ حج کے موقعہ پر اپنی شکایت میرے سامنے پیش کرے۔ اور ثبوت کے بعد اپنا حق مجھ سے یا میرے عامل سے لے۔ یہ خط عالم اسلامی میں جب پڑھا گیا تو بے اختیار لوگوں کے آنسو نکل آئے۔ اور انہوں نے ان لوگوں پر اظہار افسوس کیا۔ جو ملت اسلامیہ کے شیرازہ کو پراگندہ کرنے میں منہمک تھے۔ مگر فتنہ پردازوں پر اس کا کوئی اثر نہ ہوا اور وہ بدستور اپنی شرارتوں میں مشغول رہے۔

حضرت عثمان رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے حکم کے مطابق ایام حج میں عبداللہ بن سعد والئی مصر۔ معاویہ بن ابی سفیان والئی شام اور عبداللہ بن عامر وغیرہ تمام عمال جمع ہوئے حضرت عثمان رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے اعلان کرا دیا۔ کہ تمام عامل موجود ہیں۔ اگر کسی کو کوئی شکایت ہو تو وہ پیش کرے۔ مگر کوئی ایک شخص بھی کسی عامل کی شکایت لے کر نہ آیا۔ حضرت عثمان رضؓ نے تمام عمال کو اکٹھا کیا۔ اور فرمایا آپ لوگوں کے خلاف کیوں الزام لگائے جاتے ہیں۔ میں ڈرتا ہوں۔ کہ کہیں وہ باتیں درست ہی نہ ہوں۔ جو لوگوں میں مشہور ہیں۔ انہوں نے عرض کیا۔ کہ آپ نے معتبر اشخاص بھجوا کر معلوم کر لیا ہے۔ کہ کہیں ظلم نہیں ہو رہا۔ اور نہ کسی جگہ خلاف شریعت امور کا ارتکاب ہوتا ہے۔ اس کے بعد حج کے موقعہ پر آپ نے اعلان کرا کے بھی دیکھ لیا۔ کہ ایک شخص بھی ایسا نہیں نکلا۔ جس نے شکایت پیش کی ہو۔ ہم خدا کی قسم کھا کر کہتے ہیں۔ کہ یہ لوگ سچائی سے کام نہیں لے رہے۔ اور ایسے الزامات عائد کر رہے ہیں۔ جن میں کوئی حقیقت نہیں

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا پھر مجھے مشورہ دو کہ میں کیا کروں۔ انہوں نے جو مشورہ پیش کیا اس کا ماحصل یہ تھا۔ کہ فسادیوں کو اس قدر ڈھیل نہیں دینی چاہیئے۔ ان کا آپ سختی سے مقابلہ کریں۔ کیونکہ شریر لوگ صرف سزا سے ہی درست ہو سکتے ہیں۔ حضرت عثمان رضؓ نے فرمایا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے جن فتنوں کے ظہور کی خبر دی ہے۔ وہ تو بہر حال ہو کر رہیں گے۔ لیکن سختی ایسے موقعہ پر ہی کی جا سکتی ہے۔ جب شریعت سختی کرنے کی اجازت دیتی ہو۔ پس جاؤ اور لوگوں سے نرمی اور محبت سے سلوک کرو۔ ان کی غلطیوں سے درگزر کرو۔ ان کے حقوق کو ادا کرو۔ ہاں اگر کوئی حدود کو توڑ دے۔ تو اس سے نرمی کا سلوک نہ کرو۔ بلکہ اسے وہی سزا دو جو خدا اور اس کے رسول نے مقرر کی ہے۔

صوبہ جات کے تمام عمال کا اپنے علاقوں سے غائب رہنا ایک ایسا موقعہ تھا جسے عبداللہ بن سبا کسی صورت میں رائگاں نہیں کھو سکتا تھا۔ چنانچہ اس نے اس سے پوری طرح فائدہ اٹھایا۔ اور عمال کی عدم موجودگی میں اس نے یہ تدبیر سوچنی شروع کر دی۔ کہ ایک دن مقرر کر کے یکدم اپنے اپنے علاقہ کے امراء پر حملہ کر دیا جائے۔ مگر ابھی آپس میں مشورے ہی ہو رہے تھے۔ کہ عمال واپس آ گئے۔ اور بعضوں کے فتنہ پرداز تو مایوس ہو گئے مگر کوفہ میں عبداللہ بن سبا کے جو ساتھی تھے۔ انہوں نے شرارت سے اپنا قدم پیچھے نہ ہٹایا۔ چنانچہ یزید بن قیس نامی ایک شخص نے مسجد کوفہ میں ایک تقریر کی۔ جس میں کہا۔ کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو خلافت سے معزول کر دینا چاہیئے قعقاع بن عمرو رضؓ جو وہاں کی چھاؤنی کے افسر تھے انہوں نے گرفتار کرنا چاہا تو وہ بہانہ بنا کر کہنے لگا۔ میں تو اطاعت گزار ہوں۔ ہم لوگ تو اس لئے جمع ہوئے ہیں۔ کہ متفقہ طور پر یہ درخواست کریں۔ کہ سعید بن العاص کو واپس بلا کر ان کی جگہ کوفہ کا کوئی اور گورنر مقرر کیا جائے۔ انہوں نے کہا اتنی سی بات کے لئے جلسہ کی ضرورت نہیں۔ تم اپنی شکایات لکھ کر حضرت عثمان رضؓ کو بھیجدو۔ اس پر بظاہر وہ سب منتشر ہو گئے۔ مگر اندر ہی اندر منصوبے کرتے رہے۔ آخر یزید بن قیس نے جو وہاں کے فتنہ پردازوں کا سرگروہ تھا ایک آدمی کو حمص میں ان لوگوں کی طرف بھیجا۔ جو کوفہ سے جلاوطن کئے گئے تھے۔ اور اسے ایک خط دیا جس کا مضمون یہ تھا۔ کہ اہل مصر ہمارے ساتھ مل گئے ہیں۔ اور موقعہ اچھا ہے۔ ایک منٹ کی بھی دیر نہ کرو۔ اور واپس آ جاؤ۔

جن لوگوں کو یزید بن قیس نے خط لکھا۔ ان کی کوفہ سے جلاوطنی کا جو امر محرک ہوا وہ یہ تھا۔ کہ سعید بن العاص والئی کوفہ بعض دفعہ دربار منعقد کیا کرتے تھے۔ ایک دن اسی قسم کی مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے۔ کہ حضرت طلحہ کی سخاوت کا ذکر آ گیا۔ سعید نے کہا ان کے پاس مال بہت ہے۔ ہمارے پاس بھی مال ہوتا تو ہم بھی ویسی سخاوت کرتے۔ اس پر ایک نوجوان نے نادانی سے کہہ دیا کہ کاش فلاں جاگیر جو اموال شاہی میں سے ہے آپ کے قبضہ میں ہوتی۔ اس پر فتنہ پردازوں نے یہ ظاہر کرتے ہوئے کہ اس نوجوان نے یہ رائے والئی کوفہ کے اشارہ سے دی ہے۔ تاکہ مسلمانوں کے اموال ہضم کر سکیں اٹھ کر اسے مارنا شروع کر دیا۔ والئی کوفہ نے اس شرارت سے درگزر کیا۔ مگر ان پر کوئی اثر نہ ہوا۔ اور انہوں نے علی الاعلان سعید اور خلیفۂ وقت کی برائیاں بیان کرنی شروع کر دیں۔ وہ لوگ جن کا اس فتنہ سے کوئی تعلق نہ تھا جب اس قسم کی باتیں سنتے تو سخت تکلیف محسوس کرتے۔ آخر انہوں نے سعید سے شکایت کی۔ کہ ہم ان باتوں کو برداشت نہیں کر سکتے۔ آپ اس کا انتظام کریں۔ انہوں نے کہا آپ خود تمام واقعات سے حضرت

تحریک جدید کے سلسلہ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے حضور ایک مخلصانہ مکتوب

"ہمیں اس تحریک کے متعلق یہ نظر آتا ہے کہ اس میں حصہ لینے والوں کی تعداد پانچ ہزار کے ارد گرد چکر لگا رہی ہے۔ گویا اس میں حصہ لینے والوں کی تعداد اتنی ہے۔ جتنی کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے رویا میں بیان ہوئی۔ اس کے علاوہ بیسیوں رویاء وکشوف اور الہامات اس تحریک کے بابرکت ہونے کے متعلق لوگوں کو ہوئے۔ بعض کو رویا میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا کہ یہ تحریک بابرکت ہے بعض کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بتایا۔ کہ یہ تحریک بابرکت ہے۔ اور بعض کو الہامات ہوئے۔ کہ یہ تحریک مبارک ہے۔ غرض یہ ایک ایسی تحریک ہے جس کے بابرکت ہونے کے متعلق بیسیوں رویا وکشوف اور الہامات کی شہادت موجود ہے۔ اس کے علاوہ تحریک جدید کے واقعات اس کشف سے بہت حد تک ملتے جلتے ہیں۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دیکھا۔ اور جس میں بتایا گیا تھا۔ کہ آپ کو پانچ ہزار سپاہی دیا جائیگا"

ایسی بابرکت اور مبارک تحریک میں شامل ہونے کے لئے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے ان احباب کے لئے بھی رستہ کھول دیا ہے۔ جنہوں نے گذشتہ سالوں کا وعدہ کر کے ادا نہیں کیا۔ ان کو فرمایا کہ وہ بقائے کی رقم ادا کر دیں۔ چنانچہ بہت دوست ہیں۔ جو صرف اپنے سابقہ بقائے ادا کر کے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پانچ ہزار والی فوج میں شامل ہو رہے ہیں۔ اور پانچوں سال سو فیصدی پورے کر رہے ہیں۔ بلکہ سال ششم میں بھی وعدہ کر کے عہد کر رہے ہیں کہ آئندہ دس سال تک باقاعدہ ادا کرتے رہیں گے۔ چنانچہ میاں مبارک احمد صاحب زرگر پنڈی چری سے حضور کی خدمت میں لکھتے ہیں:-

شروع سال حضور پرنور نے جب تحریک جدید کا ارشاد فرمایا۔ تو عاجز نے حضور کے ارشاد کی تعمیل میں پانچ روپیہ اپنی طرف سے اور پانچ روپیہ اہلیہ کی طرف سے وعدہ کیا۔ اس کے بعد میری اہلیہ فوت ہو گئی۔ اور کاروبار بالکل مدھم ہو گیا۔ عاجز یہی خیال کرتا رہا۔ کہ آئندہ سال اکٹھا دیدونگا۔ پھر دوسرے سال بھی یہی حالت اور تنگدستی رہی۔ نفس نے یہی دھوکہ دیا کہ اگلے سال اکٹھا دیدونگا اس طرح چار سال گزر گئے۔ اور کچھ نہ دے سکا۔ جب پانچواں سال ختم ہوا اور حضور کی طرف سے چھٹے سال کے وعدوں کا اعلان ہوا۔ جو خطبہ جمعہ میں سنایا گیا۔ تو بے اختیار میرے دل نے میرے وجود اور دل پر ہزار ندامت کا اظہار کیا۔ اور دل نے پختہ ارادہ کر کے یہ فیصلہ کیا۔ کہ اگر اب بھی میں اپنے پیارے آقا کے ارشاد کی تعمیل میں بقایا ادا نہ کروں۔ تو یقینی طور پر میں کم از کم اپنے نزدیک احمدی کہلانے کا مستحق نہیں۔ پس میرے دل کو اللہ تعالےٰ نے طاقت بخشی اور اپنے فضل سے اس نے سامان فرمایا۔ ۲۰ جنوری کو پچاس روپیہ کا منی آرڈر کر کے ۵ سال کا چندہ تحریک جدید سال اول ۱۰ سال دوم ۱۱ سال سوم ۱۲ سال چہارم ۱۳ سال پنجم ۱۴ ادا ہوا الحمد للہ ثم الحمد للہ۔ اب چھٹے سال کا پندرہ روپیہ کا وعدہ حضور کے پیش ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے آپ کا سال ششم کا وعدہ اور ادائیگی رقم پر جزاکم اللہ احسن الجزاء لکھا۔

وہ دوست جن کے گذشتہ سالوں میں کمی ہے۔ انہیں چاہیئے کہ اپنی کمی کا ازالہ کر کے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پانچ ہزار والی فوج کے رجسٹر میں نام لکھوالیں۔ اور چھٹے سال کے وعدے کا وقت ۱۵ فروری ۱۹۴۰ء یاد رکھیں۔ فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

اعلان برائے ملازمت دفاتر صدر انجمن احمدیہ قادیان

صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر کے لئے امیدواروں کی ضرورت ہے۔ جو امیدوار حسب ذیل شرائط پوری کرتے ہوں۔ وہ ذیل کا فارم پر کر کے درخواست معہ تمام نقول سرٹیفکیٹ وغیرہ مصدقہ ۲۲ تبلیغ ۱۳۱۹ ہش مطابق ۲۲ فروری ۱۹۴۰ء تک سپرنٹنڈنٹ دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے پاس بھیج دیں۔ اور نوٹ غور سے مطالعہ کر لیں۔

خاکسار۔ غلام محمد اختر سیکرٹری تحقیقاتی کمشن۔

فارم درخواست امیدواری

۱۔ نام وولدیت درخواست کنندہ۔	۵۔ امتحان جو پاس کئے ہیں معہ سند
۲۔ تاریخ بیعت۔	۶۔ خلاصہ سندات وسفارشات
۳۔ تاریخ پیدائش۔	۷۔ صحت۔
۴۔ امیدوار کے خاندان کی خدمات سلسلہ۔	۸۔ کوئی اور قابل ذکر امر۔

شرائط:- (۱) احمدی ہونا لازمی ہے (۲) عمر ۱۸ تا ۲۸ سال ہو (۳) مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی خدمات سلسلہ کے متعلق تصدیق کرائی جائے (۴) میٹرک یا اس سے اوپر مولوی فاضل یا جامعہ احمدیہ یا اس سے اوپر تک تعلیم لازمی ہے (۵) مقامی جماعت کے امیر یا پریذیڈنٹ کی سفارش کا ہونا لازمی ہے۔ اس کے علاوہ سلسلہ عالیہ کی خاص ہستیوں کی سفارشی چٹھیاں لگائی جا سکتی ہیں (۶) ڈاکٹر یا حکیم ورنہ جماعت کے امیر یا پریذیڈنٹ کی طرف سے سرٹیفکیٹ لگایا جا سکتا ہے (۷) شرط ۴ کے علاوہ کوئی اور سرٹیفکیٹ وغیرہ لگائے جا سکتے ہیں۔

نوٹ ۱:- تمام وہ درخواستیں جو کسی امیدوار نے کسی دفتری ملازمت کے لئے صدر انجمن احمدیہ کے کسی دفتر میں بھیجی ہوں۔ وہ اس اعلان کے ذریعہ منسوخ قرار دی جاتی ہیں۔ اور ہر امیدوار کو اب نئی درخواست مندرجہ بالا فارم پر شرائط کے مطابق کرنی ہوگی۔ ۲:- اسامیاں فی الحال عارضی ہوں گی۔ اور تنخواہ کم از کم پندرہ روپے ماہوار دی جائے گی۔ لیکن آئندہ مستقل اسامیاں پر کرتے وقت تجربہ کار عارضی ملازمین کو ترجیح دی جائے گی ۳:- جن امیدواروں کی درخواستیں کمشن منظور کرے گا۔ ان درخواست کنندوں کو تاریخ انتخاب سے اطلاع کر دی جائے گی۔ ۴:- کمشن کے کسی ممبر کو سفارش کے ذریعہ سے زیر اثر لانے کی سعی کرنا امیدوار کی کامیابی میں منافی ہوگا۔

حصہ وصیت میں اضافہ کرنے والے مخلصین

ملک شیر محمد صاحب بجوکہ موصی ۳۰۹۹ نے ماہ صلح ۱۳۱۹ ہش مطابق جنوری ۱۹۴۰ء سے حصہ آمد کی وصیت بجائے ۱/۱۰ کے ۱/۸ حصہ کر دی ہے۔ اللہ تعالےٰ ان کے اخلاص میں برکت دے۔ اور دین و دنیا میں ترقی عطا فرمائے

اسی طرح بابو محمد اسمٰعیل صاحب امیر جماعت راولپنڈی نے بھی ۱/۱۰ سے ۱/۹ حصہ کر دیا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

میں نے متعدد بار اعلان کیا ہے۔ کہ ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کم از کم قربانی ہے۔ مومن کو قربانی کے اعلےٰ معیار پر پہنچنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اللہ تعالےٰ باقی موصیوں کو بھی مزید قربانی کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

سیکرٹری بہشتی مقبرہ

پستی اسلام اور امید کی جھلک

رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ پیشگوئی کہ لا یبقی من الاسلام الا اسمہ۔ جس رنگ میں پوری ہو رہی ہے وہ ہر ایک مومن کے لئے نہایت ہی افسوسناک ہے۔ وہ ممالک جو کبھی اسلامی تہذیب و تمدن کا گہوارہ تھے۔ مغربیت کے رنگ میں اس قدر رنگین ہو گئے ہیں کہ آج انہیں دیکھ کر یقین نہیں آتا کہ کسی وقت ان خطوں میں اسلامی تہذیب و تمدن کا آفتاب نصف النہار پر چمک رہا تھا۔ مسلم حکومتوں نے جن شعائر اسلامی پر خط تنسیخ کھینچ دیا ہے یا جو صورت حالات اس وقت ان کی ہے۔ اس کے متعلق چند باتیں بطور مشتے نمونہ از خروارے ۔ ایک مسلم اخبار ”خیام“ کے ۱۶ر جنوری ۱۹۴۰ء کے پرچہ سے ”ایران جدید“ کے متعلق پیش کی جاتی ہیں۔

” مرد اور عورتیں مغربی چست لباس میں نظر آتی ہیں .... فرانس جو دنیا کے فیشن کا گہوارہ ہے۔ طہران اور دیگر بڑے بڑے شہروں کے لئے فیشن میں مشعل راہ ہے۔ جہاں دس سال پہلے مغربی لباس مضحکہ خیز اور تمسخر کا نشانہ بنایا جاتا تھا آج وہاں خود حکومت لوگوں کو اسی لباس کو اختیار کرنے پر مجبور کر رہی ہے۔ طہران جو مشرقیت کا حقیقی نمونہ اور ایشیائی تمدن کا آئینہ تھا۔ مغربیت میں اتنا رنگا جا چکا ہے۔ کہ اب اسے مشرق سے دور کا واسطہ بھی نظر نہیں آتا۔ پردہ کو بھی جبراً اور قانوناً ممنوع قرار دے دیا گیا ...

.... علی گڑھ سے ایک پروفیسر جو سیاحت کی غرض سے ایران گئے اور حال ہی میں واپس آئے ہیں۔ بیان کرتے ہیں کہ طہران اور اس کے لوگوں میں اتنی تبدیلیاں واقع ہو گئی ہیں۔ کہ انہیں یقین نہیں آتا تھا کہ وہ اسی جگہ پھر رہے ہیں۔ جہاں چند سال پہلے مشرقی تمدن کا مشاہدہ کر چکے تھے انہیں طہران کے قیام کے دوران میں صرف ایک برقع پوش عورت نظر آئی اور ان کے سامنے ہی پولیس نے اس کا بھی برقع جبراً پھاڑ دیا۔ مرد کوٹ پتلون ہیٹ میں ملبوس ہیں۔ بازاروں میں۔ گلیوں میں۔ باغات میں، مردوں کے پہلو بہ پہلو عورتیں نظر آتی ہیں۔“

یہ واقعات ہیں جو علے الاعلان پکار کر کہہ رہے ہیں کہ مسلمان کہلانے والے اسلام سے اس قدر بے گانہ ہو چکے ہیں کہ اسکی تخریب میں کوشاں ہیں۔ ایسی حالت میں سوچنا چاہیئے کہ کیا خدا تعالےٰ نے اسلام کی حفاظت کا کوئی انتظام کیا ہے یا نہیں یہ کیونکر ممکن ہے۔ کہ اسلام خدا تعالےٰ کا سچا مذہب ہو۔ اور وہ اس قدر اعداءُ کے حلقہ میں گھرا ہوا ہو۔ مگر خدا تعالےٰ اس کی حفاظت کا کوئی انتظام نہ فرمائے اس نے محض اپنے فضل سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشگوئیوں کے مصداق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اس زمانہ میں مبعوث فرمایا اور آپ کے ذریعہ افق مشرق سے شمس نبوت کا نور نمودار ہوا جو اقوام عالم تک پھیلتا جا رہا ہے۔ اور وہ بابرکت زمانہ قریب نظر آ رہا ہے جب آفتاب احمدیت (یعنی حقیقی اسلام) کی ضیاء پاشیوں سے دنیا بقعۂ نور بن جائے گی۔ مبارک ہیں وہ جو حق کے علمبردار حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام مسیح موعود و مہدی معہود پر ایمان لاتے ہیں اور فدایان اسلام میں اپنا نام لکھواتے ہیں۔ اور اس طرح اسلام کے احیاء و تجدید اور از سرنو تمکین میں حصہ لے کر خدا تعالےٰ کے حضور سرخرو ہوتے اور حیوٰۃ ابدی کے وارث بنتے ہیں

خاکسار:- عمر علی۔ ا۔ بی۔ اے ملتان

وی۔ پی واپس کرنے والے دوستوں سے گزارش

نہایت افسوس کی بات ہے۔ کہ بعض دوستوں نے وی۔ پی وصول نہیں کئے اور دفتر کے نقصان کا کچھ خیال نہیں فرمایا۔ حالانکہ ان کے نام قبل از وقت شائع کر کے درخواست کی گئی تھی۔ کہ وہ یا تو رقم ارسال کر دیں۔ یا وی۔ پی روکنے کی اطلاع دے دیں۔ لیکن انہوں نے ان دونوں صورتوں میں سے کوئی بھی اختیار نہ کی۔ اور جب ان کی خدمت میں وی۔ پی بھیجا گیا۔ تو اسے واپس کر دیا۔ موجودہ حالت میں جبکہ کاغذ کی سخت گرانی کے باعث اخبار پہلے ہی مشکلات میں مبتلا ہے۔ ایسے دوستوں کا یہ رویہ نہایت ہی قابل افسوس ہے۔ براہ مہربانی وہ مطلع فرمائیں۔ کہ کب تک قیمت ارسال کریں گے۔ تاکہ ان کے نام اخبار جاری رکھا جائے۔

خاکسار منیجر "الفضل"

الفضل کا جوبلی نمبر مفت حاصل کریں

"الفضل" کا جوبلی نمبر جو خلافت ثانیہ کے عہد مبارک کے متعلق بیش بہا اور ایمان افروز مضامین کا مرقع ہے۔ اور جس میں تین درجن کے قریب فوٹو بھی ہیں۔ ان احباب کو مفت دیا جائے گا۔ جو الفضل کے مستقل خریدار بنیں گے۔ جو احباب "جوبلی نمبر" مفت حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ وہ آج ہی قیمت ارسال کر کے یا وی۔ پی کی اجازت دے کر الفضل کے خریدار بن جائیں۔

الفضل کا جوبلی نمبر غیر احمدی اور غیر مبائع اصحاب میں تبلیغ کا ایک موثر ذریعہ ہے جو اصحاب ان لوگوں میں تقسیم کرنے کے لئے متعدد پرچے منگائیں گے ان سے نصف قیمت یعنی چار آنے فی پرچہ علاوہ محصولڈاک لیجائیگی۔

منیجر "الفضل"

ضرورت رشتہ

ایف۔ اے تک تعلیم یافتہ۔ پابند دین۔ زمیندار خاندان کی لڑکی کے لئے رشتہ کی ضرورت ہے۔ رشتہ ایسا ہونا چاہئے۔ جو برسر روزگار ہو۔ عمر پچیس سال کے قریب ہو۔ رامپور احمدی کو ترجیح دی جائے گی۔

ش۔ معرفت روزنامہ الفضل قادیان

حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کے مجرب نسخہ جات آپ کے شاگرد کی دوکان سے

حبوب عنبری (رجسٹرڈ) یہ گولیاں عنبر مشک۔ موتی زعفران اور دیگر قیمتی اجزاء سے مرکب ہیں ان گولیوں کا استعمال ان لوگوں کے لئے ہے۔ جن کی قوت رجولیت کم ہو چکی ہو۔ اعصاب سرد پڑ گئے ہوں۔ دل ٹھنڈا ہو گیا ہو۔ سرور مٹ گیا ہو۔ چہرہ بے رونق حافظہ کمزور اعضاء رئیسہ سرد پڑ چکے ہوں۔ کمر درد کرتا ہو۔ کام کرنے کو جی نہ چاہتا ہو۔ ایسی حالت میں حبوب عنبری کا استعمال بجلی کا اثر دکھاتا ہے۔ گئی ہوئی قوت واپس آجاتی ہے۔ دل میں خوشی و سرور پیدا ہوتا ہے۔ اعصاب یعنی پٹھے طاقتور ہو جاتے ہیں۔ اعضائے رئیسہ و شریفہ دل و دماغ طاقتور ہو جاتے ہیں۔ جسم فربہ و چست و چالاک ہو جاتا ہے۔ گویا ضعیفی کی دشمن ہے۔ جوانی کی محافظ ہے۔ جائز حاجت مند آرڈر روانہ کریں۔ حبوب عنبری کے ایک بار کھانے سے چالیس سال تک مقوی ادویات سے چھٹی ہو جاتی ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک ۶۰ گولی پندرہ روپے ؏ ۱۵

حب مفید النساءؑ یہ گولیاں عورتوں کی مشکل کشا ہیں۔ ان کے استعمال سے ایام ماہواری کی بیقاعدگی۔ کم آنا۔ زیادہ آنا۔ نلوں کا درد۔ کولہوں کا درد۔ متلی قے۔ چہرہ کی بے رونقی۔ چہرہ کی چھائیاں۔ ہاتھ پاؤں کی جلن۔ اولاد کا نہ ہونا۔ وغیرہ سب امراض دور ہو جاتے ہیں۔ اور بفضل خدا اولاد کا منہ دیکھنا نصیب ہوتا ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک دو روپے (؏ ۲)

مفرح مروارید عنبری یہ ان قیمتی اجزاء سے مرکب ہے۔ موتی۔ یاقوت۔ زمرد زہر مہرہ خطائی۔ عنبر اشہب۔ مشک توری نیپالی۔ کشتہ مرجان کشتہ یشب زعفران وغیرہ یہ بے نظیر مرکب دل و دماغ جگر کو طاقت دیتی ہے۔ حافظہ کو بڑھاتی ہے۔ خفقان نسیان کی دشمن ہے۔ خون کی کمی سر کے چکر دل کو دور کرتی ہے۔ دل میں خوشی و سرور پیدا کرتی ہے۔ دماغی کام کرنے والوں کے لئے اکسیر صفت ہے۔ دل کو قوی۔ بدن کو موٹا اور چہرہ کو بارونق بناتی ہے۔ ایسی مستورات جن کا دل دھڑکتا ہو۔ ان کے لئے مسیحائی اثر رکھتی ہے۔ ایام ماہواری کی کمی کو اصلی حالت پر لاتی ہے۔ بوڑھے جوان۔ مرد۔ عورت سب کے لئے اکسیر ثابت ہو چکی ہے۔ قیمت فی ڈبیہ پانچ تولہ تین روپے بارہ آنہ۔

تریاق معدہ و امعاء یہ ایسا لاجواب مفید ترین پوڈر ہے۔ جس کے استعمال سے پیٹ کی ہر قسم کی شکایت کافور ہو جاتی ہے۔ درد شکم اپھارہ۔ بدہضمی۔ گڑگڑاہٹ۔ کھٹے ڈکار متلی۔ قے۔ بار بار پاخانہ آنا۔ اور ہیضہ کے لئے تو اکسیر اعظم ہے۔ اس کا ہر گھر میں رہنا اشد ضروری ہے۔ ہر موسم میں اس کی ضرورت رہتی ہے۔ مندرجہ بالا بیماریوں کا تریاق ہے۔

قیمت دو اونس کی شیشی ۱۲/ محصولڈاک علاوہ

المشتہر

حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح الاول نور الدین اعظم رضی اللہ عنہ

اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

آج کینیڈا کا ایک جہاز انگلستان کے جنوب مغربی ساحل کے نواح میں ایک جرمن آبدوز نے غرق کر دیا۔ اس کے ۷۰ جہازی تھے۔ معلوم نہیں کتنے بچ سکے۔

آج سے پورا ایک سو سال قبل نیوزی لینڈ برطانوی ایمپائر میں شامل ہوا تھا۔ آج اس کی سو سالہ سالگرہ منائی گئی۔ جس مقام پر آج سے سو سال قبل معاہدہ پر دستخط ہوئے تھے۔ آج بھی کئے گئے۔

دہلی ۶ فروری۔ آج مرکزی اسمبلی میں فنانس ممبر نے زائد منافع ٹیکس کا بل پیش کیا۔ آپ نے کہا۔ کہ یہ بل اخلاقی لحاظ سے بالکل درست ہے۔ یورپین پارٹی کے لیڈر نے کہا۔ کہ حکومت چاہیئے۔ یہ بل پیش کرنے سے قبل اپنی مالی حالت کی وضاحت کرے۔

کراچی ۶ فروری۔ سندھ اسمبلی کے دو کانگرسی ممبر مستعفی ہو گئے ہیں۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا۔ کہ بہ حالات موجودہ سندھ میں کسی دوسری وزارت کا قیام ناممکن ہے۔ اس لئے اسمبلی کی رکنیت بے سود ہے۔

کراچی ۶ فروری۔ سر آغا خان آج صبح قاہرہ سے یہاں پہنچے۔ آپ نے ایک انٹرویو میں کہا۔ کہ اتحادیوں کے جنگی مقاصد نہایت شاندار ہیں۔ آپ نے کہا میری آمد کسی سیاسی مشن سے متعلق نہیں۔ تاہم اگر ملک کو میری خدمات کی ضرورت محسوس ہوئی۔ تو میں حاضر ہوں۔ آپ نے کہا مجھے امید ہے کہ دنیا میں ایک زبردست فیڈریشن قائم ہوگی۔ جس کا ہندوستان اہم جزو ہوگا۔

لنڈن ۶ فروری۔ آج وزیر اعظم برطانیہ نے دارالعوام میں کہا۔ کہ جاپانی جہاز اساما مارو سے جو جرمن گرفتار کئے گئے تھے۔ ان میں سے جو فوجی خدمات کے ناقابل سمجھے گئے۔ وہ چھوڑ دیئے گئے ہیں۔ آپ نے کہا۔ گو برٹش گورنمنٹ اس معاملہ میں اپنی قانونی پوزیشن پر پوری طرح قائم ہے۔ تاہم امید ہے کہ ایسے واقعات آئندہ نہیں ہونگے۔

روم ۶ فروری۔ اعلان کیا گیا ہے کہ سوویٹ گورنمنٹ نے اپنی فوج کے لئے ۱۹۲۱ء میں پیدا ہونے والے نوجوانوں کی بھرتی شروع کر دی ہے۔ فن لینڈ میں اپنی شکست کا اسے پوری طرح احساس ہے۔

استنبول ۶ فروری۔ انقرہ میں اعلان کیا گیا ہے کہ بلقانی ممالک کی کانفرنس میں بلغاریہ نے اس امر کا یقین دلایا ہے کہ وہ ہمیشہ غیر جانبدار رہے گا۔ اور جنگ میں کسی طرف بھی شریک نہیں ہوگا۔

دہلی ۶ فروری۔ آج مرکزی اسمبلی میں فنانس ممبر نے ٹکسال ایکٹ میں ترمیم کا بل پیش کیا۔ جس کے رو سے آئندہ چونی کے سکے میں بہت کم چاندی ملائی جائیگی۔ موجودہ چونی میں گیارہ حصہ چاندی اور ایک حصہ ملاوٹ ہوتی ہے۔ مگر آئندہ نصف چاندی اور نصف ملاوٹ ہوا کریگی۔ اس کی وجہ یہ بیان کی گئی۔ کہ اشیاء کی قیمتیں بڑھ جانے کی وجہ سے چونی اور چھوٹے سکوں کی مانگ بہت بڑھ گئی ہے۔ اور زیادہ مقدار میں خالص چاندی کی چونیاں مہیا کرنا مشکل ہے۔

دہلی ۶ فروری۔ جنگ شروع ہونے پر حکومت نے غیر ملکیوں کو نظر بند کر دیا تھا۔ اور ان کے لئے احمد آباد میں ایک کیمپ کھولا گیا تھا۔ لیکن اب تک تحقیقات کے بعد ان میں سے ۳۰۰ رہا کر دیئے گئے ہیں ۳۰۰ ابھی باقی ہیں۔

لنڈن ۶ فروری۔ آج صبح انگلستان میں چار بم پھٹے۔ جن میں سے ایک ریلوے سٹیشن اور ایک ڈاک خانہ میں پھٹا۔

حکومت برطانیہ نازیوں کی غلط خبروں کی تردید کے لئے زبردست مہم شروع کرنے والی ہے جس کا چارج وزیر اطلاعات کو دیا گیا ہے۔ ۳۵ لاکھ پوسٹر نوآبادیات کی طرف بھیجے جائیں گے۔

ڈنمارک اور ناروے میں شدید سردی پڑ رہی ہے۔ ایندھن کا قحط پڑ گیا ہے حکومت ڈنمارک نے اعلان کیا ہے کہ صرف چار روز تک کفایت کرنے کے لئے ایندھن ملک میں ہے۔ لوگوں کو تین ہفتہ میں صرف ایک بار گرم پانی سے غسل کا حکم دیا گیا ہے۔

لنڈن ۷ فروری۔ آج مغربی محاذ جنگ پر امن رہا۔ فرانسیسی سرکاری اعلان میں بھی کسی خاص واقعہ کا ذکر نہیں۔

روسی فوجیں مینرہائم لائن کے مورچے پر زبردست حملے کر رہی ہیں۔ اور سخت سردی کے باوجود فن لینڈ کی قلعہ بندیوں کو توڑنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ مگر فنوں کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے ہر مرتبہ روسیوں کو مار مار کر پیچھے ہٹا دیا۔ جھیل لڈوگا کے شمال مشرق میں بھی روسی پیچھے ہٹ رہے ہیں۔ سالا کے مورچہ پر بھی کل انہوں نے دو بار حملہ کیا۔ مگر دونوں بار پیچھے ہٹا دیئے گئے۔ کل پٹسامو کی بندرگاہ پر روسیوں نے ان گنت بم برسائے۔

روسی ہوائی جہازوں نے کل بحیرہ بالٹک میں ایک سویڈن کا چھوٹا سا جہاز بم مار کر ڈبو دیا۔

ناروے کے جہاز جو اندھا دھند ڈبوئے جا رہے ہیں۔ اس پر ناروے کے اخبارات بہت سخت ناراضگی کا اظہار کر رہے ہیں اور لکھ رہے ہیں کہ اس بارہ میں بہت جلد زبردست قدم اٹھانا چاہیئے۔

سرکاری اعداد و شمار سے معلوم ہوتا ہے کہ برطانیہ کے جہاز ہر ہفتہ گذشتہ ہفتہ سے ۲۰ ہزار ٹن زیادہ ہو جاتے ہیں۔ کچھ جہاز تو برطانیہ خود بنواتا ہے کچھ دوسرے ملکوں سے خریدتا اور کچھ جرمنی کے پکڑ لیتا ہے۔ نازیوں نے دعویٰ کیا تھا کہ ۲۲ لغایت ۳۱ جنوری ۱۹۴۰ء انہوں نے اتحادیوں کے ۲ لاکھ ٹن کے جہاز غرق کر دیئے۔ مگر برطانیہ کا محکمہ بحریہ اس کی تردید کرتا ہوا لکھتا ہے کہ ۲۱ جنوری سے ۴ فروری تک کل ۷۲ ہزار ٹن جہاز ڈوبے ہیں۔

آج فرانس کے جنگی مشن کے ایک ممبر نے لنڈن میں ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ اس وقت فرانس کے پاس ۶۵ لاکھ فوجی جوان موجود ہیں۔ میجنو لائن کو اس قدر مستحکم بنا کر فرانس نے نہایت دوراندیشی کا ثبوت دیا۔ اس پر اس نے ایک کھرب فرانک خرچ کئے ہیں۔ اور اس رقم سے ایک سو جنگی جہاز تعمیر کئے جا سکتے ہیں۔ لڑائی کے آغاز میں فرانس کو خطرہ تھا۔ کہ جرمنی غیر جانبدار ممالک کی راہ سے اس پر حملہ کر دے گا۔ مگر اب اس کا کوئی ڈر نہیں۔ کیونکہ اس اثناء میں اتحادیوں نے مدافعت کے خاطر خواہ انتظامات کر لئے ہیں۔

آج ہیگ میں برطانیہ۔ فرانس۔ ترکی پرتگال۔ ارجنٹائن۔ ہالینڈ اور بعض اور ملکوں کے نمائندے جمع ہوئے۔ تا لیگ آف نیشنز کی اقتصادی اور اکنامک سرگرمیوں میں حصہ لینے کی تجاویز پر غور کر سکیں۔ اٹلی اس کانفرنس میں بہت دلچسپی کا اظہار کر رہا ہے

آج برطانیہ کے کارخانہ داروں اور مزدوروں کی یونین میں سمجھوتہ ہو گیا یونین کا مطالبہ تھا کہ دس شلنگ فی ہفتہ کے حساب سے اجرت بڑھا دی جائے۔ مگر کارخانہ داروں نے پانچ شلنگ کا اضافہ منظور کیا ہے۔ اور مزدور اس پر رضامند ہو گئے ہیں۔

آج بلغاریہ کے وزیر اعظم سے ملاقات کے بعد ترکی کے وزیر خارجہ واپس روانہ ہو گئے۔ بلقانی ممالک کی کانفرنس کی کامیابی کو بہت اہمیت دی جا رہی ہے۔ اور کہا جاتا ہے کہ اس کے نتیجہ میں ان ممالک میں امن قائم رکھنے میں بہت مدد ملے گی۔ ترکی اور بلغاریہ کے تعلقات زیادہ دوستانہ ہو گئے ہیں۔

برطانیہ کے ماہرین قانون اس امر پر غور کر رہے ہیں۔ کہ دشمن کو معینہ اطلاعات بہم پہنچانے کے جرم کی سزا موت تک کیوں نہ رکھی جائے۔ وہ اپنی رپورٹ حکومت کے پیش کریں گے۔

دہلی ۷ فروری۔ اگلے سال ہندوستان کی مردم شماری ہو رہی ہے خیال کیا جاتا ہے کہ اس ملک کی آبادی میں ۱۳ فیصدی کا اضافہ ہو گیا ہوگا۔ ۱۹۳۱ء کی مردم شماری میں آبادی ۳۵ کروڑ ۲۰ لاکھ تھی اب خیال ہے کہ ۴۰ کروڑ

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی